(وَلِلَّهِ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ) کا مفہوم

اللہ تعالی فرماتے ہیں:{اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔ } (الاعراف: ١٨٠)

اللہ تعالی کے سارے نام مدح و تعریف پر مشتمل ہیں، اور اللہ تعالی نے اپنے ان سارے ناموں کے بارے میں یہ کہا کہ یہ سب نام قابلِ تعریف و اچھے ہیں؛ چنانچہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:{اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں، سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔ }(الاعراف: ١٨٠)

یہ نام صرف الفاظ کی بنیاد پر اچھے نہیں ہیں؛ بلکہ اس لئے بھی اچھے ہیں کہ یہ سب نام صفاتِ کمال پر مشتمل ہیں؛ چنانچہ اللہ تعالی کے سارے نام مدح و تعریف، اور بڑائی و بزرگی کے مفہوم کے حامل ہیں، اسی لئے وہ اچھے ہیں۔ اللہ تعالی کے ساری صفات بھی صفاتِ کمال ہیں، اور اس کی ساری صفات، خوبیوں، جلال و بزرگی والی ہیں۔ اور اس کے سارے افعال حکمت و رحمت، اور عدل و انصاف کو شامل ہیں۔

ایمان میں یہ بھی داخل ہے کہ اللہ تعالی کے اسماء و صفات پر بالکل اسی زاویے میں ایمان رکھا جائے، جس طرح کہ ان کا ذکر قرآن و حدیث صحیح میں آیا ہے، لیکن اس ایمان کی بنیاد دو اصولوں پر ہیں:

پہلا اصول:بنا کسی تبدیلی، تعطل، شباہت اور کیفیت بیانی کے اللہ تعالی کی ذات کے شایانِ شان اللہ تعالی کے اسماء کو مانا جائے، تاکہ اللہ تعالی کے اس فرمان پر عمل ہوجائے:{اس جیسی کوئی چیز نہیں وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔ } (الشوری: ١١)